قرآن مجید کا مطالعہ

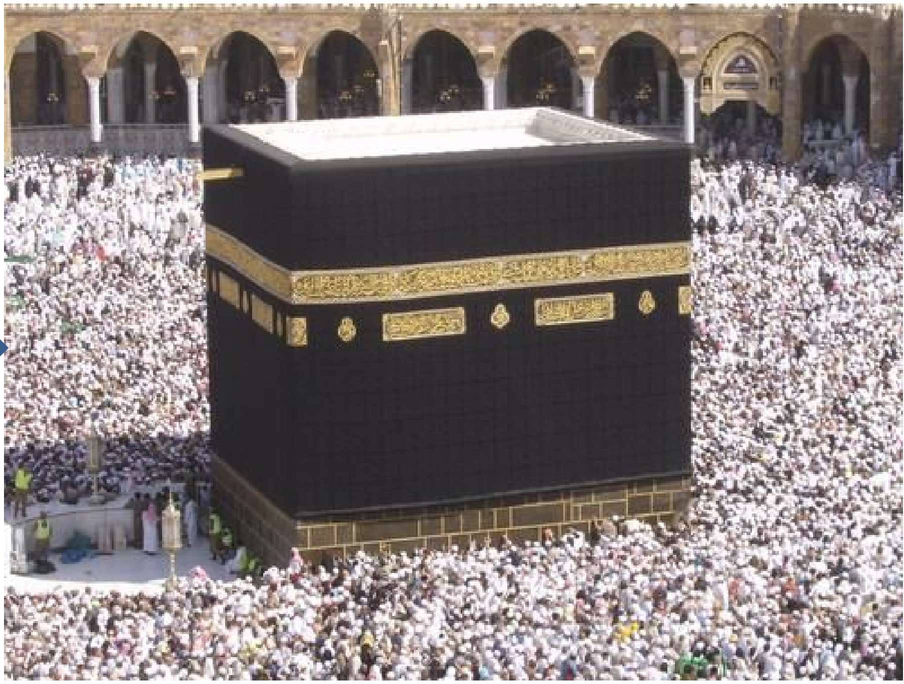

سورۃ الانفال 8: جہاد کے اصول (Policies)

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الانفال 8 ۔۔۔ جہاد کا اصول (Policies)

- ❑ آیات 1-19: پہلی جنگ بدر کی تاریخ اور قریش کے لیڈرز کے لیے سزا
  - ❖ آیات 15-17: جہاد کی پالیسی
- ❑ آیات 20-30: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت
- ❑ آیات 31-45, 49-55: منکرین کے لیے اسی دنیا میں سزا کی وجوہات اور نتائج
  - ❖ آیات 1, 41: مال غنیمت کا حکم
- ❑ آیات 46-48, 55-64: جہاد کے دوران تعمیر شخصیت اور اخلاقی احکامات
- ❑ آیات 65-66: کس طاقت کی بنیاد پر جہاد کی ذمہ داری
- ❑ آیات 67-71: منافقین کا پراپیگنڈا اور قیدیوں کے سوال کا جواب
- ❑ آیات 72-75: مہاجرین اور انصار کی تعریف، غیر مہاجر اہل ایمان کی مدد اور معاہدہ

Question Answers: mubashirnazir100@gmail.com

عہدرسالت کی ٹائم لائن

3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

- ابتدائی چیلنجز اور اقدامات۔۔۔مہاجرین کو سیٹل کرنا اور قبائل کی دعوت۔۔۔1-11H/622-623CE
- **جنگ بدر اور اس کے بعد کا زمانہ۔۔۔2-3H/624-625۔۔۔(سورۃ البقرۃ)**
- جنگ احد اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔3-5H/625-627۔۔۔(سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ النور)
- جنگ خندق اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔5-6H/627-628۔۔۔(سورۃ الاحزاب)
- صلح حدیبیہ، جنگ خیبر اور فتح مکہ۔۔۔ 6-8H/628-630CE۔۔۔(سورۃ الفتح)
- فتح مکہ، دیگر قبائل کا ایمان اور دنیا کے بادشاہوں کی طرف وارننگ۔۔۔8-11/630-632
- آخری خطبہ الحج اور اللہ تعالی کی طرف رخصت۔۔۔10-11H/632CE

سورۃ الانفال: جہاد کا طریقہ کار (Policies)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے، جس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ. 1	وہ آپ سے غنائم (Spoils of War) کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ انہیں بتا دیجیے کہ یہ سب غنائم اللہ تعالی اور اُس کے رسول کے ہیں۔ اِس لیے اللہ تعالی سے خبردار رہیے، (اِس معاملے میں کوئی لڑائی پیدا نہ کرنے دیجیے گا،) اپنے آپس کے معاملات کی اصلاح کر لیجیے اور اللہ تعالی اور اُس کے رسول کا حکم مان لیجیے، اگر آپ سچے مومن ہیں؟
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ. 2	(یاد رکھیے،) اہل ایمان تو وہی ہیں کہ جب اللہ تعالی کا ذکر کیا جائے تو اُن کے دل دہل جاتے ہیں اور جب اُس کی آیات انہیں سنائی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ (ہر معاملے میں) اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔
الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ. 3	وہ جو نماز کا اہتمام کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اُس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

سورۃ الانفال: پہلی جنگ بدر کی تاریخ اور قریش کی سزا

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ. 4	یہی سچے مومن ہیں۔ اِن کے رب کے پاس اِن کے لیے درجات (Status)، مغفرت اور عزت کا رزق ہے۔
كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ. 5	اِسی طرح کی صورت اُس وقت پیش آئی تھی، جب آپ کا رب آپ کو ایک مقصد حق کے ساتھ آپ کے گھر سے نکال لایا اور مسلمانوں کے ایک گروہ کو یہ سخت ناگوار تھا۔
يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ. 6	وہ اِس مقصد حق کے معاملے میں آپ سے بحث کر رہے تھے، اِس کے باوجود کہ اُن پر وہ اچھی طرح واضح تھا۔ اُن کا حال یہ تھا کہ گویا آنکھوں دیکھے موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں۔
وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ. 7 لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ. 8	اُس وقت کو یاد کیجیے، جب اللہ تعالی آپ لوگوں سے وعدہ کر رہا تھا کہ دونوں گروہوں میں سے ایک آپ کو مل جائے گا۔ لیکن آپ چاہتے تھے کہ وہی گروہ مل جائے جن کے پاس ہتھیار نہ ہوں۔ جبکہ اللہ تعالی چاہتا تھا کہ اپنے کلمات سے حق کا بول بالا کر دے اور منکروں کی جڑ کاٹ دے تاکہ حق کو حق اور باطل کو باطل کر کے دکھا دے، خواہ اِن مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

http://mubashirnazir.org/ER/L0014-11-Safarnama.htm
See travel times, traffic and nearby places
Medina
المدينة المنورة
Yanbu
ينبع
Yanbu
ينبع
Al Furaysh
الفريش
Al Musayjid
المسيجيد
Abiar Al Mashi
ابار الماشي
Wadi Reem
وادي ريم
Husayniyah
الحسينية
Badr
بدر
الصميد
Ar Rayis
الرايس
Khils
خلص
Al Gahah
مدینہ منورہ کا لشکر 313
قریش کا
تجارتی قافلہ
قریش کا لشکر 1000---
حق کا ثبوت
Map
Google
2D

Badr Battlefield Area
ساحه معركه بدر
Badr Shohada Graveyard
شهداء بدر
M
2D
Map
Google
Imagery ©2019 DigitalGlobe, Map data ©2019
Global
Terms
Send feedback
50 m

مہاجرین اور انصار رضی اللہ عنہم کے خطرات اور ان کا مورال (Moral)

سعد بن زرارہ انصاری رضی اللہ عنہ کا انصار کو مشورہ: ”ٹھیرو اہل یثرب! ہم لوگ جوان (رسول اور مہاجرین کے ساتھ) آئے ہیں تو یہ سمجھتے ہوئے آئے ہیں کہ یہ اللہ کے رسول ہیں اور آج انہیں یہاں سے نکال کر لے جانا تمام عرب سے دشمنی مول لینا ہے۔ اس کے نتیجے میں تمہارے نہال قتل ہوں گے او ور تلواریں تم پر برسیں گی۔ لہذا اگر اس کی برداشت کرنے کی طاقت اپنے اندر پاتے ہو تو ان کا ہاتھ پکڑو اور اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ اور اگر تمہیں اپنی جانیں عزیز ہیں تو پھر چھوڑ دو اور صاف صاف معذرت کر دو کیونکہ اس وقت عذر کر دینا خدا کے نزدیک زیادہ قابل قبول ہو سکتا ہے۔“ (621CE)

مدینہ کا قبیلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ جو عمرہ کے لیے مکہ آئے تھے تو مکہ کے لیڈر ابو جہل نے کہا: ”سعد بن معاذ! تم تو ہمارے دین کے مرتدوں کو پناہ دے رہے ہو اور ان کی امداد اور اعانت کا دم بھر رہے ہو تو ہم تمہیں اطمینان سے مکہ میں طواف کرنے دیں؟ اگر امیہ بن خلف کے مہمان نہ ہوتے تو زندہ یہاں سے نہیں جا سکتے تھے۔“ (1H/623CE)

مقداد بن عمرو مہاجر رضی اللہ عنہ کا قول: ”یارسول اللہ! جدھر آپ کا رب آپ کو حکم دے رہا ہے، اسی طرح چلیے، ہم آپ کے ساتھ ہیں جس طرف بھی آپ جائیں۔ ہم بنی اسرائیل کی طرح نہ کہنے والے ہیں کہ جاؤ تم اور تمہارا خدا دونوں لڑیں، ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ نہیں ہم کہتے ہیں کہ چلیے آپ اور آپ کا خدا دونوں لڑیں اور ہم آپ کے ساتھ جانیں لڑائیں گے جب تک ہم میں سے ایک آنکھ بھی گردش کر رہی ہو۔“

سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ کا قول: ”ہم آپ پر ایمان لائے ہیں آپ کی تصدیق کر چکے ہیں کہ آپ جو کچھ لائے ہیں وہ حق ہے اور آپ سے سمع و طاعت کا پختہ عہد باندھ چکے ہیں۔ پس اے اللہ کے رسول! جو کچھ آپ نے ارادہ فرما لیا ہے، اسے کر گزریے۔ قسم ہے کہ اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اگر آپ ہمیں لے کر سامنے سمندر پر جا پہنچیں اور اس میں اگر جائیں تو ہم آپ کے ساتھ دیں گے اور ہم میں سے ایک بھی پیچھے نہ رہے گا۔ ہم کو یہ ہر گز ناگوار نہیں ہے کہ آپ کل ہمیں لے کر دشمن سے جا بھڑیں۔ ہم جنگ میں ثابق قدم رہیں گے۔ مقابلہ میں سچی جان نثاری دکھائیں گے اور بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہم سے وہ کچھ دکھوا دے جسے دیکھ کر آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں۔ پس اللہ کی برکت کے بھروسے پر آپ ہمیں لے چلیں۔“ (2H/624CE) (تفہیم القرآن)

سورۃ الانفال: پہلی جنگ بدر کے دوران اللہ تعالی کی طرف سے مورال کی مدد

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ. 9	(اے صحابہ کرام!) یاد کر لیجیے کہ جب آپ اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اُس نے آپ کی فریاد سن لی اور فرمایا کہ میں 1000 فرشتے آپ کی مدد کے لیے بھیج رہا ہوں جو لگاتار پہنچتے رہیں گے۔
وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. 10	یہ اللہ تعالی نے صرف اِس لیے کیا کہ آپ کو خوشخبری ہو اور اِس لیے کہ آپ کا دل (Moral) اِس سے مطمئن ہو جائے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ مدد تو اللہ ہی کے پاس سے آتی ہے۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، بڑی حکمت والا ہے۔
إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ. 11	یاد کر لیجیے کہ جب اللہ تعالی اپنی طرف سے: • آپ کو تسکین کے لیے آپ پر اونگھ طاری کر رہا تھا۔ • آسمان سے آپ پر پانی برسا رہا تھا کہ اُس کے ذریعے سے آپ کو پاک کر دے تاکہ آپ کو شیطان کی نجاست (ڈرنے کا پراپیگنڈا) سے دور کر دے۔ • (آپ کو کچھ دیر کے لیے سلا کر) آپ کے دلوں کو اِس سے مضبوط کر دے۔ • آپ کے قدم کو جما دے۔

سورۃ الانفال: پہلی جنگ بدر میں منکر لیڈرز پر سزا

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ. 12	یاد کر لیجیے کہ جب آپ کا رب فرشتوں کو وحی کر رہا تھا کہ میں آپ کے ساتھ ہوں تو ایمان والوں کو ثابت قدم رکھیے۔ میں اِن منکروں کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہوں، سو آپ اِن کی گردنوں پر ماریں اور اِن کے جسم کے ہر حصے پر چوٹ لگائیں۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ. 13	یہ اِس لیے کہ یہ اللہ تعالی اور اُس کے رسول کے مقابلے کو اُٹھے ہیں اور جو اللہ تعالی اور اُس کے رسول کے مقابلے کو اٹھتے ہیں، اُن کو ایسی ہی سزا ملتی ہے، اِس لیے کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے اور یہ ہے تمہاری سزا۔
ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ. 14	سو اِسے ابھی چکھو اور جان لو کہ (آگے) منکروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔

سورۃ الانفال: جہاد کی پالیسی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ. 15	اہل ایمان! جب اِن منکروں سے آپ کا مقابلہ با قاعدہ فوج کشی کی صورت میں ہو تو انہیں پیٹھ نہ دکھایئے گا۔
وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ. 16	(خوب سمجھ لیجیے کہ) جو اُس وقت اِن کو پیٹھ دکھائے گا تو وہ خدا کا غضب لے کر جائے گا۔ اُس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ نہایت برا ٹھکانا ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو جنگ کے لیے پینترا بدلنا چاہتا ہو یا اپنی فوج کے کسی دوسرے حصے سے ملنا چاہتا ہو۔
فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. 17	(اہل ایمان! آپ کیوں جان چرا سکتے ہیں جبکہ آپ کی طرف سے اللہ تعالی جنگ کر رہا ہے؟) سو حقیقت یہ ہے کہ (اِس جنگ میں) آپ نے اِن کو قتل نہیں کیا، بلکہ اللہ تعالی نے اِن کو قتل کر دیا ہے اور (اے رسول!) جب آپ نے اِن پر (خاک) پھینکی تو حقیقتا آپ نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ تعالی نے پھینکی ہے، اِس لیے کہ منکروں کو اپنی شان دکھا دے اور اِس لیے کہ مسلمانوں کو اللہ تعالی اپنی طرف سے اچھا انعام عنایت فرما دے۔ کیونکہ بے شک اللہ سننے اور علم کا مالک ہے۔

سورۃ الانفال: قریش منکرین کے نتائج

ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ. 18	یہ جو کچھ ہوا، آپ کے سامنے ہے اوراِس کے ساتھ یہ (بشارت) بھی کہ اللہ تعالی اِن منکروں کے تمام پلان بیکار کر کے رہے گا۔
إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ. 19	اگرآپ فیصلہ چاہتے تھے تو (قریش کے باقی لوگو!) یہ فیصلہ آگیا ہے۔اگر (اب بھی) باز آجاؤتو یہ تمہارے لیے بہتر ہےاوراگرپھر یہی کروگے تو ہم بھی یہی کریں گےاور تمہارا گروپ، خواہ کتنی ہی زیادہ ہو، تمہارے کچھ کام نہ آئے گی۔اورخوب سمجھ لوکہ اللہ تعالی اہل ایمان کے ساتھ ہے۔

سورۃ الانفال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ. 20	اہلِ ایمان! (جو بدر کے بعد ابھی ایمان لائے ہیں) اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کر لیجیے گا (جس طرح کہ اطاعت کا حق ہے) اور رسول (کی دعوت) سے روگردانی نہ کیجیے گا، جب کہ آپ (اُس کو) سن رہے ہیں۔
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ. 21	آپ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جایئے گا جو دعویٰ کرتے تھے کہ ہم نے سنا، لیکن سنتے سناتے کچھ نہیں تھے۔
إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ. 22	یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور یہی بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔
وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ. 23	اگر اللہ تعالیٰ اِن میں کوئی بھلائی دیکھتا تو ضرور اِن کو سننے کی توفیق دیتا اور اگر (اِس کے بغیر) سنوا دیتا تو یہ بے رخی کے ساتھ منہ پھیر جاتے۔

سورۃ الانفال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ. 24	اہل ایمان! اللہ اور اُس کے رسول کی دعوت پر لبیک کہیے، جب کہ رسول آپ کو اُس چیز کی طرف بلا رہے ہیں جو آپ کو زندگی بخشنے والی ہے۔ جان لیجیے کہ (ایک عرصے تک مہلت دینے کے بعد) اللہ تعالی آدمی اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہو جایا کرتا ہے اور یاد رکھیے کہ (ایک دن) اُسی کی طرف سمیٹے جائیں گے۔
وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ. 25	اُس فتنے سے بچیے جو خاص اُن ہی لوگوں کو لاحق نہیں ہو گا جو آپ میں سے ظلم کے مرتکب ہوئے ہیں اور جان رکھیے کہ اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے۔
وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ. 26	اُس وقت کو یاد کر لیجیے کہ جب آپ تھوڑے تھے، زمین میں آپ کو کمزور سمجھا جاتا تھا۔ آپ ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ آپ کو اچک نہ لیں۔ پھر اللہ تعالی نے آپ کو پناہ دے دی اور اپنی نصرت سے آپ کی تائید کر لی اور آپ کو رزق کے لیے پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں تاکہ آپ شکر گزار رہ سکیں۔

سورۃ الانفال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ. 27	اہل ایمان! اللہ و رسول سے بے وفائی نہ کیجیے گا کیونکہ (یہ امانت میں خیانت ہے) اور جانتے بوجھتے اپنی امانتوں میں خیانت کا ارتکاب نہ کیجیے گا۔
وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ. 28	جان لیجیے کہ آپ کا فائنانشل فنڈ اور آپ کی اولاد ایک آزمائش ہیں اور یہ بھی کہ اجر عظیم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ. 29	اہل ایمان! اگر آپ اللہ تعالیٰ سے خبردار رہے تو وہ آپ کے لیے فیصلہ کن واضح ارشادات نمایاں کر دے گا، آپ کے گناہ آپ سے ڈیلیٹ کر دے گا اور آپ کو مغفرت فرما دے گا کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔
وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ. 30	اُس وقت کو یاد رکھیے (اے رسول!) جب منکرین آپ کے معاملے میں سازش کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر ڈالیں یا (ملک سے) نکال دیں۔ وہ یہ سازش کر رہے تھے اور اللہ تعالیٰ بھی اپنا پلان کر رہا تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ بہترین پلان فرمانے والا ہے۔

سورۃ الانفال: منکرین کے لیے اسی دنیا میں سزا کی وجوہات

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَـٰذَا ۙ إِنْ هَـٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ. 31	(یہ وہی لوگ ہیں کہ) جب اِن کو ہماری آیات سنائی جاتی تھیں تو کہتے تھے کہ ہم نے سن لیا ہے، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا ہی کلام پیش کر دیں، یہ تو وہی اگلوں کی کہانیاں ہیں۔
وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَـٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ. 32	یاد کر لیجیے کہ جب انہوں نے کہا تھا کہ خدایا! اگر تیرے پاس سے یہی حق (نازل ہوا) ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا کوئی دردناک عذاب ہم پر لے آ۔
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ. 33	اللہ تعالی (اُس وقت تو) اِن کو عذاب دینے والا نہیں تھا، جبکہ (رسول آپ) اِن کے درمیان موجود تھے اور نہ (اُس وقت) عذاب دینے والا ہو سکتا تھا جبکہ یہ (مخلص صحابہ) مغفرت چاہ رہے ہوں۔
وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ. 34	لیکن اب اللہ انہیں عذاب کیوں نہ دے، جب کہ یہ مسجد الحرام (میں حج اور عمرہ کے لیے اہل ایمان کو) روک رہے ہیں، درانحالیکہ یہ اُس الحرم کے جائز متولی (Managers) بھی نہیں ہیں۔ اُس کے جائز متولی تو صرف اللہ تعالی سے خبردار کرنے والے ہو سکتے ہیں۔ ہاں، مگر اِن میں سے اکثر اِس بات کو نہیں جانتے۔

سورۃ الانفال: منکرین کے لیے اسی دنیا میں سزا کی وجوہات

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ. 35	(یہ اپنی نمازوں پر فخر نہ کریں۔) حقیقت یہ ہے کہ بیت اللہ کے سامنے اِن کی نماز سیٹی بجانے اور تالی پیٹنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ لو اب چکھو میرے عذاب کا مزہ اُس کفر کی پاداش میں جو تم کرتے رہے ہو۔
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ. 36	جن لوگوں نے کفر کا یہ رویہ اختیار کر رکھا ہے، وہ اپنے فائنانشل فنڈ کو خدا کی راہ سے روکنے کے لیے خرچ کر رہے ہیں۔ سو وہ آگے بھی خرچ کرتے رہیں گے، پھر یہ اُن کے لیے حسرت بن جائے گا، پھر مغلوب ہوں گے اور جو اِسی طرح منکر رہیں گے، اُن سب کو جمع کرکے جہنم کی طرف ہانک دیا جائے گا۔
لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ. 37	اِس لیے کہ (اپنی جنت کے لیے) اللہ تعالی پاک سے ناپاک کو الگ کرے گا۔ ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر سب کا ڈھیر بنائے گا، پھر اِس ڈھیر کو جہنم میں جھونک دے گا۔ (حقیقت یہ ہے کہ) یہی لوگ نامراد ہونے والے ہیں۔

سورۃ الانفال: منکرین کے لیے اسی دنیا میں سزا بذریعہ اہل ایمان

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ. 38	(اے رسول!) اِن منکروں سے کہہ دیجیے کہ اگر یہ باز آجائیں تو جو کچھ ہو چکا ہے، وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر یہ پھر وہی کریں گے تو جان لیں کہ اللہ تعالی کی سنت (Procedure) اگلوں کے معاملے میں گزر ہی چکی ہے۔
وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ. 39	(اہل ایمان!) آپ اِن سے برابر جنگ کرتے رہیے، یہاں تک کہ فتنہ (Persecution) باقی نہ رہ جائے اور دین (اِس سرزمین میں) سب اللہ تعالی کے لیے خاص ہو جائے۔ سو اگر یہ باز آجائیں تو جو کچھ کریں گے، اللہ تعالی اُسے دیکھ رہا ہے۔
وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ. 40	اور اگر منہ موڑیں گے تو جان رکھیے کہ اللہ تعالی آپ کا مددگار ہے۔ کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار۔

سورۃ الانفال: مال غنیمت کی تقسیم کرنے کا حکم

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ
خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ
وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ
بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ
الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.
41

(اہل ایمان! آپ نے پوچھا ہی تھا تو) سن لیجیے کہ جو کچھ مال غنیمت آپ نے حاصل کیا تھا، اُس کا پانچواں حصہ (20%) اللہ تعالی کے لیے، اُس کے رسول، (رسول کی) فیملی، یتیم، مسکین اور مسافروں کے لیے خاص رہے گا۔ (یہ اللہ تعالی کا حکم ہے، اِس کی بے چون وچرا تعمیل کر دیجیے) اگر آپ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن اتاری تھی۔ جس دن دونوں گروہوں میں جنگ ہوئی تھی، اور (جان رکھیے کہ) اللہ تعالی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ
وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ
فِي الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ
مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ.
42

یاد کیجیے کہ جب آپ وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ دور کے کنارے پر وہ (قریش کا بزنس) قافلہ آپ سے نیچے تھا۔ اگر آپ باہم وقت ٹھیرا کر نکلتے تو جو وقت ٹھیراتے، اُس میں لازماً آگے پیچھے ہو جاتے۔ لیکن اللہ تعالی نے کوئی فرق نہیں ہونے دیا، اِس لیے کہ اللہ تعالی اُس معاملے کا فیصلہ کر دے جس کو ہو کر رہنا تھا تاکہ جس کو ہلاک ہونا ہے، وہ حجت دیکھ کر ہلاک ہو اور جسے زندگی حاصل کرنی ہے، وہ حجت دیکھ کر زندگی حاصل کر لے۔ اور اِس میں تو کوئی شبہ ہی نہیں کہ اللہ تعالی سننے اور جاننے والا ہے۔

http://mubashirnazir.org/ER/L0014-11-Safarnama.htm
See travel times, traffic and nearby places
Medina
المدينة المنورة
Yanbu
ينبع
Yanbu
ينبع
Al Furaysh
الفريش
Al Musayjid
المسيجيد
Abiar Al Mashi
ابيار الماشي
Wadi Reem
وادي ريم
Husayniyah
الحسينية
Badr
بدر
الصميد
Ar Rayis
الرايس
Khils
خلص
Al Gahah
مدینہ منورہ کا لشکر
قریش کا تجارتی قافلہ
قریش کا لشکر
Google
Map
2D

سورۃ الانفال: جنگ بدر میں منکرین کے نتائج

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ. 43	(اے رسول!) یاد کیجیے کہ جب اللہ تعالی آپ کو خواب میں اُن کو تھوڑا دکھارہا تھا۔ اگر وہ کہیں آپ کو انہیں زیادہ دکھادیتے تو ضرور آپ لوگ ہمت ہار جاتے اور جو معاملہ درپیش تھا، اُس کے بارے میں بحث کرنے لگتے، مگر اللہ تعالی نے بچالیا۔ یقینا، وہ دلوں کا حال تک جانتا ہے۔
وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ. 44	یاد کیجیے، جب آپ کی جنگ کے وقت وہ دشمن آپ لوگوں کی نگاہوں میں انہیں کم کرکے دکھارہا تھااور آپ کو اُن کی نگاہوں میں کم کرکے دکھارہا تھاتاکہ اللہ تعالی اُس معاملے کا فیصلہ کردے جس کو ہوکر رہنا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ تمام معاملات اللہ تعالی ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. 45	اہل ایمان! جب (آئندہ بھی) کسی گروہ سے آپ کا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہیے گا اور اللہ تعالی کو بہت یادرکھیے گا تاکہ آپ کامیاب ہوسکیں۔

سورۃ الانفال: جہاد کے دوران تعمیر شخصیت اور اخلاقی احکامات

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ. 46	اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کیجیے اور آپس میں نہ جھگڑیے گا کہ اِس کے نتیجے میں ہمت ہار جائیں گے اور آپ کی ہوا اکھڑ جائے گی۔ ثابت قدم رہیے، اِس لیے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے ساتھ ہے جو ثابت قدم رہنے والے ہو سکیں۔
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ. 47	آپ اُن (منکر) لوگوں کی طرح نہ بن جائیے گا جو اپنے گھروں سے تکبر کے ساتھ لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے تھے اور جن کا رویہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں جبکہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ اُسے کنٹرول کیے ہوئے ہے۔
وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ ۖ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ. 48	یاد کیجیے جب شیطان نے اُن کے اعمال انہیں خوش نما بنا کر دکھائے تھے اور کہا کہ آج لوگوں میں کوئی نہیں جو تم پر غلبہ پا سکے اور (مطمئن رہو) میں تمہارے ساتھ ہوں۔ مگر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا تو وہ الٹے چلتا بنا اور کہنے لگا کہ میں تم سے بری ہوں، میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے ہو، میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں، حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

سورۃ الانفال: جنگ بدر میں منکرین اور منافقین کے نتائج

إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. 49	(اہلِ ایمان!) یاد کیجیے جب منافقین اور وہ بھی جن کے دلوں کو روگ لگا ہوا ہے، (خود آپ سے متعلق) کہہ رہے تھے کہ اِن کے دین نے اِن لوگوں کو دھوکے میں ڈال دیا ہے جبکہ جو اللہ تعالی پر بھروسا رکھتے ہیں کیونکہ اللہ تعالی ضرور اُن کی مدد کرتا ہے۔ اِس لیے کہ اللہ تعالی زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔
وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ. 50	اگر آپ دیکھ پاتے (تو دیکھتے کہ اُس وقت جنگ بدر میں کیا ہو رہا تھا) جب فرشتے اِن منکروں کی روحیں قبض کر رہے تھے، اِن کے چہروں اور اِن کی پیٹھوں پر مارتے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے کہ اب چکھو جلنے کا عذاب۔
ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ. 51	یہ اُس کا بدلہ ہے جو آپ نے اپنے ہاتھوں آگے بھیجا تھا اور اِس لیے ہے کہ اللہ تعالی اپنے بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

سورۃ الانفال: جنگ بدر میں منکرین اور منافقین کے نتائج

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ. 52	اِن کے ساتھ وہی معاملہ ہوا ہے جو فرعون پارٹی اور اُن سے پہلے کے لوگوں کے ساتھ پیش آیا تھا۔ انہوں نے اللہ تعالی کی آیات کا انکار کر دیا تھا تو اللہ تعالی نے اُن کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا تھا۔ یقیناً اللہ تعالی طاقتور ہے اور وہی سخت سزا دینے والا ہے۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. 53	یہ اِس وجہ سے ہوا کہ اللہ تعالی کسی نعمت کو جو اُس نے کسی قوم کو عطا کی ہو، اُس وقت تک نہیں بدلتا، جب تک وہ خود اپنی حالت میں تبدیلی نہ کر لیں۔ نیز اِس وجہ سے کہ اللہ تعالی سننے اور جاننے والا ہے۔
كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ. 54	وہی ہوا ہے جو فرعون پارٹی اور اُن سے پہلے کے لوگوں کے ساتھ پیش آیا تھا۔ انہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا تو بالآخر اُن کے گناہوں کی پاداش میں ہم نے انہیں ہلاک کیا اور فرعون کے لوگوں کو غرق کر دیا تھا کیونکہ یہ سب ظالم لوگ تھے۔
إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ. 55	یقیناً اللہ تعالی کے نزدیک بدترین جانور وہ لوگ ہیں جنھوں نے انکار کر دیا ہے، پھر کسی طرح ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

سورۃ الانفال: جہاد کے دوران تعمیر شخصیت اور اخلاقی احکامات

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ. 56	(اے رسول!) خاص کر (دیگر قبیلوں کے) وہ لوگ جن سے آپ نے معاہدہ کیا تھا، پھر ہر مرتبہ وہ اپنا معاہدہ توڑ دیتے ہیں اور ذرا نہیں ڈرتے (کہ اِس کا نتیجہ کیا ہو گا۔)
فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ. 57	سو انہیں لڑائی میں پائیں تو اِن کو ایسی مار ماریں کہ جو اِن کے پیچھے ہیں، اُن کو بھی تتر بتر کر دیجیے تاکہ وہ سبق حاصل کر سکیں۔
وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ. 58	(آپ لوگ البتہ ہر حال میں معاہدہ کی پابندی کیجیے) اور اگر کسی قوم سے بد عہدی کا اندیشہ ہو تو اُن کا معاہدہ اُسی طرح برابری کے ساتھ اُن کے آگے (کینسل کر کے) پھینک دیجیے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی بد عہدوں کو پسند نہیں کرتا۔

سورۃ الانفال: جہاد کے دوران تعمیر شخصیت اور اخلاقی احکامات

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ. 59	یہ منکرین اِس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ نکل بھاگے ہیں، یہ ہر گز ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔
وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ. 60	(اہل ایمان!) آپ لوگوں سے جس قدر ہو سکے، اِن کے لیے فوج اور بندھے ہوئے گھوڑے تیار رکھیے جس سے اللہ تعالی اور آپ کے اِن دشمنوں پر آپ کی ہیبت رہے۔ اِن کے علاوہ دوسروں پر بھی جنہیں آپ نہیں جانتے ہیں مگر اللہ تعالی انہیں جانتا ہے۔ (اِس مقصد کے لیے) جو کچھ آپ اللہ تعالی کی راہ میں خرچ کریں گے، وہ آپ کو پورا کر دیا جائے گا اور آپ کے لیے کوئی کمی نہ ہو گی۔
وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. 61	یہ لوگ اگر صلح کی طرف جھکیں، (اے رسول!) تو آپ بھی اِس کے لیے جھک جایئے اور اللہ تعالی پر بھروسا رکھیے۔ بے شک اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔

مدینہ منورہ پر حملے 1-7H/622-629CE: دیگر عرب قبائل دہشت گردی کر کے رات میں مدینہ منورہ پر حملہ کرتے تھے اور جانور اور دیگر قیمتی ایسٹس چھین کر بھاگ جاتے تھے۔

سورۃ الانفال: جہاد کے دوران تعمیر شخصیت اور اخلاقی احکامات

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ. 62	اگر وہ آپ کو دھوکا بھی دینا چاہیں گے تو مطمئن رہیے کہ اللہ تعالی آپ کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی مدد اور اہل ایمان کے ذریعے سے آپ کی تائید کی ہے۔
وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. 63	اس طرح کہ اہل ایمان (قریش، اوس اور خزرج قبیلوں) کے دل ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیے ہیں۔ اگر آپ زمین میں جو کچھ ہے، سب خرچ کر ڈالتے، تب بھی اُن کے دلوں کو نہیں جوڑ سکتے تھے، مگر اللہ تعالی نے انہیں جوڑ دیا۔ یقیناً اللہ تعالی زبردست ہے، بڑی حکمت والا ہے۔
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ. 64	اے نبی! آپ کے لیے اللہ تعالی کافی ہے اور یہی مومنین کافی ہیں جنہوں نے آپ کی پیروی اختیار کر لی ہے۔

مسلسل جنگ بعاث 600-622CE: مدینہ منورہ کے دونوں قبیلوں میں آپس یثرب میں اوس اور خزرج قبیلوں کی آپس میں جنگیں جس میں ان کی بڑی تعداد قتل ہو گئی تھی۔ پھر اوس کے سردار سعد بن معاذ اور خزرج کے سردار سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما ایمان لائے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ ہجرت کر کے یثرب چلے آئیے تا کہ یہ جنگ ختم ہو جائے۔ اللہ تعالی کی اجازت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت کر کے تشریف لائے اور یثرب اب مدینہ منورہ کہلاتا ہے۔

سورۃ الانفال: کس طاقت کی بنیاد پر جہاد کی ذمہ داری

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ
إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا
مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ. 65

اے نبی ! اِن اہل ایمان کو (اُس) جنگ پر ابھاریے (جس کا حکم پیچھے دیا گیا ہے۔ اب آپ پر 2H/624CE میں جنگ بدر تک ذمہ داری یہ ہے کہ) اگر آپ کے لوگوں میں ب20 آدمی ثابت قدم ہوں گے تو 200 پر غالب آئیں گے اور اگر آپ کے 100 سپاہی ہوں گے تو 1000 منکروں پر بھاری رہیں گے، اِس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو بصیرت نہیں رکھتے۔

الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ
فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ
وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ
وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ. 66

اِس وقت، البتہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا بوجھ ہلکا کر دیا ہے، اِس لیے کہ اُس نے جان لیا کہ (نئے اہل ایمان کی تربیت ابھی نہیں ہوئی ہے اور) آپ میں کچھ کمزوری آ گئی ہے۔ سو (اب ذمہ داری 3H/625CE کے بعد یہ ہو گی کہ) آپ 100 ثابت قدم ہوں گے تو 200 پر غالب آئیں گے اور اگر آپ 1000 ایسے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے 2000 پر بھاری رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو (اُس کی راہ میں) ثابت قدم رہیں۔

سورۃ الانفال: منافقین کے پراپیگنڈا کا جواب

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. 67	(ان منافقین کا اعتراض یہ ہے کہ آپ لوگوں نے یہ سب قریش کی جنگ ان قیدیوں کو پکڑ کر اُن سے فدیہ لینے کے لیے کی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ) کسی نبی کے لیے یہ زیبا نہیں ہے کہ اُس کو قیدی ہاتھ آئیں، یہاں تک کہ (اِس کے لیے) وہ ملک میں خون ریزی برپا کر دے۔ (قریش کے لوگو!) یہ تم ہو جو دنیا کا سروسامان چاہتے ہو، اللہ تعالی تو آخرت چاہتا ہے جبکہ اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔
لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ. 68	اگر اللہ کا پلان پہلے نہ لکھا جا چکا ہوتا (کہ ابھی تمھیں کچھ اور مہلت دینی ہے تاکہ کچھ لوگ سمجھ لیں اور اگر مخلص ہو جائیں تو ایمان لائیں) تو جو طریقہ تم نے اختیار کیا تھا، اُس کے باعث تم پر ایک عذاب عظیم نازل ہو جاتا۔
فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. 69	سو (اہل ایمان! آپ اِن کے اعتراضات کی پروانہ کیجیے اور فدیہ لے کر) جو مال غنیمت آپ نے حاصل کیا ہے، اُس کو حلال وطیب سمجھ کر کھا لیجیے مگر اللہ تعالی سے خبردار رہیے۔ یقیناً اللہ بخشنے والا ہے اور اُس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔

سورۃ الانفال: قیدیوں کے لیے سوال کا جواب

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ. 70	اے نبی! آپ کے قبضے میں جو قیدی ہیں، اُن سے کہہ دیجیے کہ اللہ آپ کے دلوں میں کوئی خیر دیکھے گا تو جو کچھ آپ سے لیا گیا ہے، اُس سے بہتر آپ کو عطا فرما دے گا اور آپ کے گناہ معاف کر دے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی بخشنے والا ہے، اُس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ. 71	اور اگر یہ آپ کے ساتھ بد عہدی کرنا چاہتے ہیں تو اِن سے بعید نہیں ہے، اِس لیے کہ اِس سے پہلے انہوں نے خدا سے بد عہدی کی ہے۔ پھر اِسی کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالی نے آپ کو اِن پر قابو دے دیا اور اللہ تعالی سب کچھ جانتا ہے، وہ بڑی حکمت والا ہے۔

قریش لیڈرز، منکر قبائل اور یہودی قبائل اور منافقین کے مدینہ منورہ پر مسلسل حملے

1. جنگ بدر اور اس کے بعد کا زمانہ ۔۔۔2-3H/624-625۔۔۔(سورۃ البقرۃ)
2. جنگ احد اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی ۔۔۔3-5H/625-627۔۔۔(سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ النور)
3. جنگ خندق اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی ۔۔۔5-6H/627-628۔۔۔(سورۃ الاحزاب)
4. صلح حدیبیہ، جنگ خیبر اور فتح مکہ ۔۔۔ 6-8H/628-630CE۔۔۔(سورۃ الفتح)

سورۃ الانفال: مہاجرین اور انصار کی تعریف، غیر مہاجر اہل ایمان کی مدد اور معاہدہ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ
آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ
بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ
مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ
وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ
إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ. 72

(اہل ایمان ! اِس صورت حال میں اگر کوئی مسلمان حمایت و نصرت کا خواہاں ہو تو اُس سے کہہ دیجیے کہ مدینہ آجائیے۔ اِس لیے کہ) جن لوگوں نے ایمان قبول کیا، ہجرت کی اور اللہ تعالی کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا ہے، اور (مدینہ کے افراد) جن لوگوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) پناہ دی اور (اُن کی) مدد کی ہے، وہی ایک دوسرے کے حامی و مددگار ہیں۔

رہے وہ لوگ جو ایمان تو لائے، مگر ہجرت کر کے (مدینہ) نہیں آئے، آپ پر اُن سے حمایت و نصرت کا کوئی رشتہ نہیں ہو سکتا، جب تک وہ ہجرت کر کے نہ آجائیں۔ ہاں، اگر وہ دین کے معاملے میں آپ سے مدد مانگیں تو اُن کی مدد کرنا آپ پر فرض ہے، لیکن کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے آپ کا معاہدہ ہو۔ (یاد رکھیے کہ) جو کچھ آپ کرتے ہیں، اللہ تعالی اُسے دیکھ رہا ہے۔

سورۃ الانفال: مہاجرین اور انصار کی تعریف، غیر مہاجر اہل ایمان کی مدد اور معاہدہ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ. 73	جو لوگ منکرِ حق ہیں، وہ ایک دوسرے کے حامی و مددگار ہیں، (اِس لیے اہل ایمان! آپ اپنے اِن مظلوم بھائیوں کے لیے) یہ مدد نہیں کریں گے تو ملک میں فتنہ و فساد برپا ہو جائے گا۔
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ. 74	(یہ بات اب آپ میں سے ہر شخص کو سمجھ لینی چاہیے کہ) جن لوگوں نے ایمان قبول کیا، ہجرت کی، اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کیا، اور جن لوگوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) پناہ دی اور اُن کی مدد کی ہے، وہی سچے اہل ایمان ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت اور عزت کا رزق ہے۔
وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. 75	اور وہ لوگ جو اِس کے بعد ایمان لائے، ہجرت کی اور آپ کے ساتھ جہاد میں شریک ہوئے، وہ بھی آپ ہی لوگوں میں سے ہیں۔ خون کے رشتہ دار، البتہ اللہ تعالی کے قانون میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ اِس میں شبہ نہیں کہ اللہ تعالی ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشن کا اگلا مرحلہ

1. دیگر قبائل کے اہل ایمان کی مدینہ منورہ میں ہجرت 1-8H/622-630CE
2. تمام عرب قبائل کے تمام افراد پر ایمان اور مدینہ منورہ میں آکر تعلیم و تربیت 8-11H/630-632
3. دنیا کی دونوں سپر پاورز رومن اور پرشین امپائر کا خاتمہ اور مذہبی جبر کا خاتمہ 11-31H/632-652CE
4. پوری دنیا میں اسلام کی مسلسل دعوت 31H/652H---Today

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Lectures:

https://mubashirnazir.org/?p=2729

https://mubashirnazir.org/?p=3017